وفاق المدارس العربیہ پاکستان ''نمایاں خصوصیات کا منفرد عالمی دینی ادارہ''

محمد ابراہیم سکرگاہی

وفاق المدارس العربیہ کا تاریخی پس منظر:...... مذہب، سیاست اور علم ومعرفت کی تاریخ کا طالب علم اگر بیسویں صدی عیسوی کی مذہبی، سیاسی اور علمی تاریخ کا بغور جائزہ لے تو اسے دارالعلوم دیوبند اس میدان کا مینارہ نور اور اس آسمان کا آفتاب عالم تاب نظر آئے گا حقیقت یہ ہے کہ 1830ء کی تحریک جہاد اور اس کے بعد 1857ء کی جنگ آزادی میں یکے بعد دیگرے شکستوں سے مسلمانوں کے حوصلے پست ہونے چاہیے تھے، مگر وہ پختہ کار مجاہدین اور راسخ علماء جو حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور ان کے خانوادے کے سیاسی و مذہبی علوم وافکار کے امین تھے حوادث زمانہ کی تلاطم خیز موجوں کے سامنے سد سکندری ثابت ہوئے۔ چنانچہ ان ہی علماء کے ایک گروہ نے حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ کی سرپرستی میں 1866ء کو ہندوستان کے ایک قصبے دیوبند میں ایک مدرسہ قائم کیا اور اسے علم ومعرفت کے ساتھ ساتھ اپنے مذہبی اور سیاسی خیالات اور عزائم کی اشاعت کا مرکز بھی بنایا۔ اللہ رب العزت نے ان پاکیزہ نفوس اور اولوالعزم نائبین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مساعی جمیلہ کو ایسا بار آور فرمایا کہ ان کے لگائے ہوئے شجر نے عباقرہ ونوابغ، فلاسفہ ومشائخ، صوفیا محدثین، علماء ومجاہدین کی صورت میں ایسا پھل دیا جو اپنے مبارک ہاتھوں میں ایک طرف دینی قیادت کی مشعل اور دوسری طرف اسلامی سیاست کا پرچم تھامے ہوئے تھے۔ جنھوں نے تن، من، دھن کی بازی لگا کر دعوت وتبلیغ اور سیف وقلم کے وہ کارہائے نمایاں انجام دیئے جن کی مثال پیش کرنے سے دنیا قاصر ہے۔

وفاق المدارس العربیہ کی تاسیس:...... مدارس دینیہ جہاں کہیں بھی قائم ہوئے تھے، اپنی بساط واستطاعت کے مطابق دینی فرائض سرانجام دے رہے تھے ہمارے اس ملک پاکستان میں بھی ایسے بے شمار ادارے معرض وجود میں آئے جو غیر منظّم اور منتشر انداز میں خدمت دین میں شب وروز مصروف عمل تھے، اللہ تعالیٰ نے ہمارے بزرگوں کے

قلوب میں ان کی تنظیم و تربیت وہم آہنگی القا فرمائی۔ ان بزرگوں نے ایک ایسے ادارے کی تشکیل کے لیے مساعی کا آغاز کیا جو ملک بھر میں دینی مدارس کی نمائندگی کرے۔ چنانچہ جن کوششوں کا آغاز ہوا تھا وہ ثمر آور ہوئیں 22 مارچ 1957ء بمطابق 20 شعبان 1373ھ کو جامعہ خیر المدارس ملتان کی مجلس شوریٰ کا اجلاس ہو رہا تھا (جامعہ خیر المدارس ملتان کی مجلس شوریٰ ملک کے عظیم علمائے کرام پر مشتمل تھی) اس اجلاس کے دوران اپنی اہمیت کے پیش نظر یہ مسئلہ بھی زیر بحث لایا گیا اور پہلی مرتبہ اس معاملہ کو ایک اہم مسئلہ تسلیم کرتے ہوئے مناسب لائحہ عمل طے کرنے کے لئے حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ کی تحریک و تجویز پر پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی کمیٹی کے ارکان میں حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ، حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ، حضرت مولانا ادریس کاندھلویؒ، حضرت مولانا مفتی عبداللہ ملتانیؒ اور اس کمیٹی کے کنوینیر حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی مقرر ہوئے اس کمیٹی کا ہدف مدارس عربیہ کی بقاء و تحفظ تنظیم و ترقی، نصاب تعلیم کی تربیت، معیار تعلیم میں بہتری اور ملت کے اتحاد میں دینی مدارس کے کردار کو موثر اور فعال بنانا تھا اور یہی کمیٹی وفاق المدارس العربیہ کے قیام کے لئے پیش خیمہ ثابت ہوئی۔

وفاق المدارس العربیہ کا نصاب تعلیم:......وفاق المدارس العربیہ کا نصاب تعلیم بنیادی طور پر مشہور ''درس نظامی'' ہے، جس میں شامل کتب ماہرین فنون کی تیار کردہ ہیں، جو تجربات کی چھلنی سے بار بار چھن چھن کر نکھری ہوئی شکل میں آج ہمارے سامنے موجود ہیں، ان میں ہر ایک کتاب کی افادیت، یا نصاب میں جہاں وہ وضع کی گئی ہیں، اس کی اہمیت کو بیان کرنے، اسی طرح کتاب کے مصنفین، مدرسین، شارحین، تعین کنندگان اور اس سے مستفیدین کی تفصیلات میں جانا تو راقم کے لئے یہاں ممکن نہیں ہے، البتہ انتہائی اختصار کے ساتھ پس منظر پر روشنی ڈالیں گے امام الادب حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ ایک کتابچے میں ان ضروری ترمیمات واضافات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یوں رقمطراز ہیں:

اس سلسلے میں جن جدید علوم والسینہ (زبانوں) کی ضرورت ہے علماء کو بلا تامل ان کی طرف توجہ کرنی چاہیے، لیکن شرط یہ ہے کہ یہ سب تمام تر دین کی خدمت وحفاظت اور مذہب کے فروغ کے لئے ہو۔

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب فرماتے ہیں کہ دینی مدارس میں اس وقت جو نصاب رائج ہے وہ بنیادی طور پر درس نظامی کا نصاب ہے یہ نصاب تعلیم ایک عالم دین کی جملہ ضروریات کو مدنظر رکھ کر ترتیب دیا گیا تھا، اور اس میں ہر علم وفن کے اندر ایسی کتابیں تجویز کی گئی تھیں جو سطحی وسرسری معلومات کے بجائے اس علم وفن میں مستحکم اور ٹھوس استعداد پیدا کریں، اور اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمارے نزدیک اس بنیادی ڈھانچے میں بہت زیادہ انقلابی تبدیلیوں کی اب بھی ضرورت نہیں البتہ قویٰ (استعدادوں) کے انحطاط اور وقت کی علمی ودینی ضروریات کے پیش نظر مختلف حیثیتوں سے نظر ثانی کی ضرورت ہے، اس وقت ہمارے نظام تعلیم میں جو خلا محسوس ہوتا ہے یا اس میں جو نقائص پیدا ہو گئے ہیں وہ

مندرجہ ذیل ہیں:

مثلاً دینی مدارس کو عربی زبان سے جو خصوصی تعلق ہے وہ محتاج بیان نہیں، عربی زبان تمام دینی علوم کیلئے بنیادی زینے کی حیثیت رکھتی ہے، لیکن ہمارے مدارس میں عربیت کا ذوق، اور عربی تحریر وتقریر کا ملکہ افسوسناک حد تک نایاب ہے لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ مدارس میں عربیت کی تصحیح وتحسین کی طرف پوری توجہ دیجائے، اور مدرسے کی پوری فضاء ایسی بنائی جائے، جس میں عربیت رچی بسی ہوئی ہو، اس کیلئے مندرجہ ذیل تجاویز قابل ذکر ہیں:

(الف)......ابتدائی درجات کے نصاب میں صرف ونحو کی ایسی کتابوں کا اضافہ کیا جائے جن میں قواعد کے بیان کے ساتھ ساتھ ان کے عملی اجراء کا اہتمام ہو۔

(ب)......ادب کی تعلیم میں ناآشنا کیلئے مستقل وقت رکھ کر اسکی باقاعدہ تربیت کی ضرورت ہے۔

(ج)......عربیت کا ذوق پیدا کرنے کیلئے ان تمام چیزوں سے زیادہ اہمیت جس بات کو حاصل ہے، وہ مدرسے کی مجموعی فضاء میں عربیت کا چلن ہے۔

(د)......اساتذہ ومنتظمین اس بات کا اہتمام کریں کہ وہ آپس میں، نیز طلبہ سے صرف عربی میں گفتگو کریں گے، تو بہت جلد عربیت کا ایک خوشگوار ماحول پیدا ہوسکتا ہے۔

بحر حال یہ نصاب شروع میں ہفت سالہ تھا، پھر علمائے دیوبند نے اس میں ترمیم کر کے اسے ہشت سالہ بنایا۔ "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کے ذمہ داروں نے ابتداء میں اسی کو من وعن جاری رکھا، مگر بعد میں عصری ضروریات کے پیش نظر گاھے گاھے اس میں ترامیم کیں۔ اب جو نصاب "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کے ملحقہ مدارس وجامعات میں زیر تدریس ہے، اس کی تفصیل یوں ہے:

(۱)......ابتدائیہ (پرائمری) پانچ سال۔ جس میں قرآن کریم کے ساتھ ساتھ ابتدائی دینی تعلیم دی جاتی ہے۔

(۲)......متوسطہ (مڈل) تین سال۔ جس میں چھٹی تا آٹھویں مکمل نصاب کے ساتھ دینی تعلیم دی جاتی ہے۔

(۳)......ثانیہ عامہ (میٹرک) دوسال۔ درس نظامی۔ (۴)......ثانویہ خاصہ (ایف اے) دوسال۔ درس نظامی۔ (۵)......عالیہ (بی اے) دوسال۔ درس نظامی۔ (۶)......عالمیہ (ایم اے) دوسال۔ درس نظامی۔

(۷)......قراءت وتجوید۔ دوسال۔ (۸)......دراسات دینیہ (ڈپلومہ)

اس طرح یہ نصاب تخصص فی الفقہ الاسلامی (دوسال)، تخصص فی الحدیث النبوی صلی اللہ علیہ وسلم (دوسال)، تخصص فی الادب العربی (دوسال)، اب ہشت سالہ کے بجائے سولہ سالہ نصاب بن گیا ہے۔ نیز اس میں بھی اضافوں کی سفارشات کی گئی ہیں، تاکہ اس میں ایم فل، پی، ایچ، ڈی کی سطح تک پہنچایا جائے، جس پر بعض جامعات میں عملی طور پر کئی سالوں سے تخصصات کی شکل میں کام ہو رہا ہے۔

وفاق المدارس العربیہ کا امتحانی عمل:......امتحانی سال کے پہلے مرحلے میں مختلف جامعات کے سرکردہ ذہین وفطین مدرسین کو وفاق کی امتحانی کمیٹی مختلف پرچوں کی تیاری کے متعلق خطوط جاری کرتی ہے، جس میں نہایت رازدارانہ انداز اختیار کیا جاتا ہے، یاد رہے کہ ایک ایک پرچے کی تیاری متعدد حضرات سے کرائی جاتی ہے، اور متعلقہ مدرسین اپنے اپنے پرچے تیار کر کے صدر وفاق کے نام ارسال کر دیتے ہیں، صدر الوفاق تمام درجات کے سوالیہ پرچوں کو بڑی باریک بینی سے پرکھنے کے بعد متعلقہ شعبے کے حوالے کر دیتے ہیں۔

جن دنوں مدرسین کو پرچوں کے متعلق خطوط ارسال ہوتے ہیں انہی دنوں گزشتہ سال کی اسناد کی ترسیل بھی ہو رہی ہوتی ہے، ان اسناد کے لفافوں میں مختلف درجات کے طلباء کے امتحانی فارموں کے ساتھ، امتحان ہال میں نگرانی کرنے والے حضرات مدرسین کے نام بھی ایک فارم ارسال کر دیا جاتا ہے، جس میں متعلقہ مدرسہ، جامعہ سے کم از کم دو نگرانوں کے نام طلب کیئے جاتے ہیں۔

امتحانی شرکاء کیلئے مرکز سے ارسال کردہ فارمز اور متعلقہ مدارس وجامعات ان سے بھروا کر فیسیں وصول کر کے یکم ربیع الثانی سے سولہ جمادی الاولیٰ تک سنگل فیس کے ساتھ، اور تیس جمادی الاولیٰ تک ڈبل فیس کے ساتھ مرکزی دفتر وفاق ارسال کر دیتے ہیں جہاں ان داخلہ فارموں کی جانچ پڑتال ہوتی ہے۔ اگر کسی فارم میں کوئی کمی رہی ہو تو دفتر وفاق اسے متعلقہ مدرسہ کو برائے ممکنہ اصلاح بھیج دیتا ہے اور اگر اصلاح کا امکان نہ ہو تو اس فارم کو رد کر دیا جاتا ہے۔

اس مرحلے کے بعد ان فارموں کی تعداد کو ملحوظ رکھ کر مختلف مراکز امتحان کا تعین ہوتا ہے۔ وفاق المدارس کے قانون کے مطابق 50 طلبہ کتب بنین Boys اور 25 طالبات کتب بنات Girls اگر کسی مدرسہ کے شریک امتحان ہوں تو وہ اپنے لیے مستقل امتحانی سینٹر کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ یوں سینٹروں کے تعین کے بعد شرکاء امتحان طلباء وطالبات کے لئے رقم الجلوس (رول نمبر) سلپ جاری کر کے ان کے ادارے کو ارسال کر دی جاتی ہے۔

شعبہ تحفیظ القرآن الکریم کے امتحان کے لیے سال گزشتہ کی اسناد کی ترسیل کے وقت داخلہ فارم بھی ارسال کر دیئے جاتے ہیں۔ جن میں ایک ایک فارم میں 14 طلباء/طالبات کے نام مع ولدیت، پتہ، کارڈ نمبر، نتیجہ اور رجسٹریشن نمبر، طلباء کے لیے تصویر، کے مختلف خانے ہوتے ہیں۔ شعبہ کتب کے امتحان سے قبل ملک بھر میں شعبہ تحفیظ کا امتحانی عمل مکمل کر لیا جاتا ہے شعبہ تحفیظ کے امتحان دینے والے طلباء وطالبات کو قریب سے قریب کسی بڑے مدرسہ / جامعہ میں طلب کیا جاتا ہے، اور وہاں وفاق المدارس کی طرف سے مامور جید قراء کی نگرانی میں امتحانی عمل مکمل کیا جاتا ہے۔

شعبہ کتب کے امتحانات کے اختتام پر پہلے سے مختلف مدارس وجامعات سے منتخب ومطلوبہ 750 کے لگ

بھگ جید علماء کرام پرچوں کی چیکنگ کے لئے دو، تین روز میں متعین جگہ جو پہنچ جاتے ہیں۔ جہاں مختلف پرچوں پر مامور دفتری عملہ جوابی کاپیوں پر سے چپکی ہوئی رول نمبر سلپ اتار کر فرضی رول نمبر لگا کر پرچے ممتحن (چیک کرنے والے) کو بنڈل کی صورت میں مہیا کرتے رہتے ہیں۔ جوابی کاپی کو چیک کرنے والوں پر ہر درجہ پر ممتحن اعلیٰ کا تعین کیا جاتا ہے، جو چیک شدہ بنڈل میں سے جوابی کاپی کے جانچنے کے معیار، یعنی ممتحن نے اجزاء کے نمبرات لگائے ہیں یا نہیں، جو نمبرات اندر لگائے گئے ہیں ان کو جوابی کاپی کے سرورق پر صحیح نقل کیا گیا ہے یا نہیں، نمبرات کو جمع کرنے میں کہیں غلطی تو نہیں ہوئی، جوابات کے مطابق نمبر دیئے گئے ہیں یا نہیں، ممتحن اعلیٰ جب چیک شدہ بنڈل کی مارکنگ سے مطمئن ہو جاتا ہے تو اس کے بعد ممتحن کو دوسرا بنڈل جاری کیا جاتا ہے، اس مارکنگ کے عمل کے دوران امتحانی کمیٹی اور ممتحن اعلیٰ کے درمیان یومیہ میٹنگ ہوتی ہے جس میں تمام پہلوؤں پر بڑی باریک بینی سے نظر ڈالی جاتی ہے اور یومیہ اجلاس میں طے ہونے والے فیصلوں پر فی الفور عمل کرایا جاتا ہے۔ جوابی کاپیوں کی جانچ پڑتال کی ابتداء سے لیکر نتیجہ کے اعلان تک وفاق المدارس العربیہ کے صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ، وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری زید مجدہ ناظم دفتر اور تمام صوبائی ناظمین اس عمل کی کڑی نگرانی فرمارہے ہوتے ہیں، یوں یہ عمل تقریباً 15 دن جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔ صدر الوفاق، ناظم اعلیٰ وفاق، صوبائی ناظمین، امتحانی کمیٹی کے اراکین رمضان المبارک سے قبل وفاق المدارس کے نتائج کا اعلان کر کے تمام پرنٹ میڈیا، الیکٹرونک میڈیا، انٹرنیٹ، ایس، ایم، ایس سروس پر جاری کرنے کے بعد مرکزی دفتر متعلقہ مدارس و جامعات کو یہ نتائج ارسال کئے جاتے ہیں یوں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا امتحانی سال اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔

وفاق المدارس العربیہ کا امتحانی نیٹ ورک:......وفاق کا امتحانی نیٹ ورک وسیع و عریض ہونے کے لحاظ سے شاید دنیا کا سب سے بڑا نیٹ ورک ہے۔ ملک کے چاروں صوبوں، دارالحکومت، آزاد کشمیر، شمالی علاقہ جات اور فاٹا میں وفاق المدارس کے تقریباً 1459 کے قریب امتحانی مراکز ہیں، شعبہ کتب بنین و بنات میں اس سال 1,67880 شرکاء امتحان دینگے، جبکہ شعبہ تحفیظ میں 59286 طلباء و طالبات حفظ کا امتحان دینگے۔

وفاق المدارس العربیہ کے امتحانی مراکز:......وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی امتحانی کمیٹی کے اراکین کے فیصلہ کے مطابق ملک بھر میں طلباء کے لئے 461 جبکہ طالبات کے لئے 998 مراکز قائم کئے جائیں گے ان امتحانی مراکز میں سے جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، جامعہ دارالعلوم کورنگی، جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی، جامعۃ الرشید، جامعہ اشرف المدارس، جامعہ حمادیہ، جامعہ احسن العلوم، جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی، اس کے علاوہ ملک کے دیگر صوبوں میں جو نمایاں امتحانی مراکز ہیں ان میں جامعہ عربیہ مفتاح العلوم حیدرآباد، جامعہ اشر

فیہ سکھر، جامعہ خیر المدارس ملتان، جامعہ فاروقیہ شجاع آباد، دارالعلوم کبیر والہ، قاسم العلوم ملتان، جامعہ مخزن العلوم رحیم یار خان، جامعہ قاسمیہ ڈیرہ غازی خان،، جامعہ قاسمیہ شرف الاسلام مظفر گڑھ، جامعہ امدادیہ فیصل آباد، جامعہ محمودیہ جھنگ، جامعہ اسلامیہ باب العلوم لودھراں، جامعہ مفتاح العلوم سرگودھا، جامعہ نصرت العلوم گجرانوالہ، جامعہ اشرفیہ لاہور، جامعہ مدنیہ لاہور، جامعہ اسعد بن زرارہ بہاولپور، جامعہ مدنیہ بہاولپور، دارالعلوم فاروقیہ راولپنڈی، جامعہ اسلامیہ راولپنڈی، جامعۃ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد، جامعہ محمدیہ اسلام آباد، جامعہ جابر بن عبداللہ اٹک، دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، جامعہ عثمانیہ پشاور، جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ چارسدہ، دارالعلوم اسلامیہ مردان، جامعہ شمس العلوم الاسلامیہ صوابی، جامعہ المرکز الاسلامی بنوں، دارالعلوم عربیہ ٹل ہنگو، دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت، مدرسہ دارالقرآن الکریم سوات، جامعہ المعارف الشرعیہ ڈیرہ اسماعیل خان، جامعہ اشاعت الاسلام مانسہرہ، جامعہ دارالعلوم اسلامیہ مظفرآباد، جامعہ اسلامیہ نصرت الاسلام گلگت، جامعہ مخزن العلوم لورالائی، جامعہ عربیہ دارالقرآن خضدار، جامعہ اسلامیہ مفتاح العلوم پشین، دارالعلوم چمن قلعہ عبداللہ، جامعہ مطلع العلوم کوئٹہ، شامل ہیں مجموعی طور پر 1459 امتحانی مراکز قائم کیے جائیں گے، اور ان میں 2,37166 طلباء و طالبات مختلف درجات کا امتحان دینگے۔

وفاق المدارس العربیہ کی امتحانی کمیٹی کے اراکین:......صدر الوفاق ''شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب زید مجدہ، ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری حنیف جالندھری صاحب زید مجدہ، کے علاوہ حضرت مولانا امداد اللہ صاحب (جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی) حضرت مولانا رشید اشرف سیفی صاحب (جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی) حضرت مولانا حسین احمد صاحب (جامعہ عثمانیہ پشاور) حضرت مولانا ارشاد صاحب (دارالعلوم کبیر والہ) حضرت مولانا قاری مہر اللہ صاحب (مرکز تجوید القرآن کوئٹہ) قاضی محمود الحسن صاحب (دارالعلوم اسلامیہ مظفرآباد آزاد کشمیر) حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن صاحب (جامعہ مفتاح العلوم حیدرآباد) شامل ہیں۔

وفاق المدارس العربیہ "تعداد داخلہ برائے سالانہ امتحان 2013ء 1434ھ":

نام درجہ	بنین	بنات	مجموعی تعداد
تحفیظ القرآن الکریم	46461	12825	59286
متوسطہ Middle	12813	74	12887
ثانویہ عامہ Matric	19144	35631	54775

ثانویہ خاصہ F.A	15173	27126	42299
عالیہ B.A	7579	20522	28101
عالمیہ سال اول M.AP1	7904	0	7904
عالمیہ سال دوم M.AP11	7747	16208	23955
تجوید للحفاظ	1144	27	1171
تجوید للعلماء	288	395	683
دراسات دینیہ Diploma	1789	4316	6105
میزان	1,20042	1,17124	2,37166

وفاق المدارس العربیہ ''تعداد امتحانی مراکز و نگران عملہ سالانہ امتحان 2013ء 1434ھ'':

نام درجہ	بنین	بنات	مجموعی تعداد
امتحانی مراکز	461	998	1459
نگران اعلیٰ	461	998	1459
معاون نگران	2952	4142	7094

عہدہ داران وفاق المدارس العربیہ پاکستان:......وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی تاسیس 1959ء 1382ھ کو رکھی گئی وفاق المدارس کے سب سے پہلے ''صدر'' حضرت مولانا شمس الحق صاحب رحمہ اللہ ''نائب صدر'' حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ ''مرکزی ناظم'' حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھی رحمہ اللہ ''ناظم اعلیٰ'' حضرت مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ ''ناظم دفتر'' حضرت مولانا محمد شریف جالندھری رحمہ اللہ ''خازن'' حضرت مولانا مفتی محمد عبداللہ رحمہ اللہ مقرر ہوئے تھے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی 54 سالہ خدمات:......وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے 54 سال پورے ہونے پر اب تک جو خدمات سرانجام دیں وہ روز روشن کی طرح عیاں ہے اس طویل عرصہ میں کئی عبقری شخصیات صدارت، نائب صدارت، مرکزی ناظم، ناظم اعلیٰ، صوبائی ناظم، ناظم دفتر، اور خازن کے عہدوں پر فائز ہوئیں اور وفاق المدارس کے لئے ایسی خدمات سرانجام دیں جن کو بیان کرنا سمندر کے پانی کو کوزہ میں بند کرنے کے مترادف ہے، وفاق المدارس العربیہ سے 54 سال میں اب تک 1,02747 طلباء 1,15208 طالبات سند

فراغت حاصل کر چکے ہیں، جبکہ حفظ القرآن کا امتحان دینے والوں کی تعداد 7,59286 ہے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مرکزی موجودہ قیادت:

صدر:......شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

نائب صدر:......شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہ جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوریؒ ٹاؤن کراچی

نائب صدر:......حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ

ناظم اعلیٰ:......حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہ جامعہ خیر المدارس ملتان

صوبائی ناظم:......حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب مدظلہ دارالعلوم فاروقیہ راولپنڈی

صوبائی ناظم:......حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن صاحب مدظلہ جامعہ مفتاح العلوم حیدرآباد

ناظم دفتر:......حضرت مولانا عبدالمجید خان صاحب مدظلہ

خازن:......حضرت مولانا مشرف علی تھانوی صاحب مدظلہ

موجودہ قیادت وفاق المدارس کی تاریخ میں سب سے زیادہ طویل المیعاد مدت گزارنے والی قیادت ہے، الحمد اللہ اس قیادت کی خدمات ہی کا نتیجہ ہے کہ وفاق المدارس ایک عالمی نیٹ ورک کی حیثیت اختیار کر گیا ہے، اسی قیادت کے ماتحت منظم اور شفاف امتحانات کا انعقاد ہو رہا ہے، الحمد اللہ موجودہ قیادت نے دور جدید کی ٹیکنالوجی کے پیش نظر وفاق المدارس کے تمام تر دفتری نظام کو کمپیوٹرائز کروایا، سوشل میڈیا میں وفاق المدارس کے شرکاء اپنی تمام تر معلومات موبائل ایس ایم ایس کے ذریعہ معلوم کرتے ہیں، یہ موجودہ قیادت کا کارنامہ ہے کہ آج الحمد اللہ وفاق المدارس العربیہ ایک عالمی نیٹ ورک ہونے کا اعزاز رکھتا ہے۔

☆......☆......☆

دینی مدارس کی آڈٹ رپورٹ

کارکردگی رپورٹ اور کاروائی اجلاس وغیرہ اردو، انگریزی یا عربی میں بنوانے کیلئے تشریف لائیں۔ ہمارا مقصد۔ آپ کی خدمت۔

حسن اینڈ کمپنی (رجسٹرڈ)

احمد حسن
سندیافتہ وفاق المدارس
کوالیفائیڈ اکاؤنٹنٹ، پروفیشنل آڈیٹر دینی مدارس

پتہ

ملتان وڈیرہ غازیخان
0331-7394030

سرگودھا ڈویژن کیلئے
0300/0303-6023141